نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23اپریل2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بروز پیر 25 فروری 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

نارووال: پی پی 48 میں بنیادی مراکز صحت میں بجلی و دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*908: جناب منان خاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 48 نارووال میں کتنے بی ایچ یو کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کتنے بی ایچ یو میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے اور کتنے میں یہ سہولت نہ ہے؟

(ج) کتنے بی ایچ یو کے ٹرانسفارمر خراب یا چوری ہو چکے ہیں؟

(د) کیا جو ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں یا خراب ہیں، ان کے متبادل فراہم کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

(ہ) کیا C.E.O صحت نارروال ان بی ایچ یوز کے مسائل حل کرانے اور ٹرانسفارمر لگانے کو تیار ہیں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی نارووال میں بی ایچ یوز کی تعداد 14 ہے جو کہ مندرجہ ذیل دیہات میں واقع ہیں اور انہی کے نام سے منسوب ہیں:۔

1۔ گمٹالہ (یونین کونسل گمٹالہ)

2۔ کنگراں (یونین کونسل گوارلہ)

3۔ڈیرہ افغاناں(یونین کونسل لنگاہ)

4۔میر پور گجراں(یونین کونسل گلہ)

5۔ملہہ(یونین کونسل ملہہ)

6۔ملک پور(یونین کونسل ملک پور)

7۔بوعہ(یونین کونسل بوعہ)

8۔بارہ منگاہ(ایونین کونسل بارہ منگاہ)

9۔کوہلیاں (یونین کونسل دودھو چک)

10۔ببرال(یونین کونسل ببرال)

11۔فتح پور افغاناں(یونین کونسل فتح پور افغاناں)

12۔ کنجروڑ(ایونین کونسل کنجروڑ)

13۔ولی پور بورا(یونین کونسل ولی پور بورا)

14۔منڈیالی(یونین کونسل لنگاہ)

(ب)13بی ایچ یوز میں بجلی کی سہولت دستیاب ہے

01ہیلتھ سنٹر میں بجلی کی سہولت نہ ہے

بی ایچ یو فتح پور افغاناں کے سنٹر کا ڈیمانڈ نوٹس جون 2015 میں جمع ہو چکا ہے تاحال ٹرانسفارمر واپڈا کی جانب سے نہیں لگایا گیا۔

(ج) کتنے بی ایچ یوز کے ٹرانسفارمر خراب یا چوری ہو چکے ہیں؟

بی ایچ یو فتح پور افغاناں کا ٹرانسفارمر چوری ہو چکا ہے۔FIR کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) چوری / خراب ٹرانسفارمر کی بحالی / انسٹالیشن کے لئے واپڈا / گیپکو کے مطلوبہ ڈیمانڈ نوٹسز کی ادائیگی محکمہ صحت کے ذمہ ہے جو کہ ادا کر دی گئی ہے اب بی ایچ یو میں ٹرانسفارمر مہیا کرنے کی ذمہ داری واپڈا / گیپکو کے ذمہ ہے جو کہ تاحال پوری نہیں کی گئی ہے۔

(ہ) CEO صحت نارووال کی جانب سے تمام ان ہیلتھ سنٹرز کے ڈیمانڈ نوٹسز جمع کروائے جاچکے ہیں۔ ان میں بی ایچ یو بوعہ اور بی ایچ یو ملہہ میں ٹرانسفارمر لگ گئے ہیں باقی بی ایچ یو فتح پور افغاناں کے ڈیمانڈ نوٹس جمع ہو چکا ہے اور محکمہ واپڈا سے کل مورخہ 2019-04-22 کو بھی اس سلسلے میں بات ہوئی ہے۔ محکمہ واپڈا نے دوبارہ یقین دہانی کروائی ہے کہ یہ ٹرانسفارمر ایک ہفتہ کے اندر لگ جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

راجن پور: ذہنی اور نشہ کے مریضوں کیلئے علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1098: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں ذہنی امراض اور نشہ کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے حکومت کے زیر اہتمام کن کن ہسپتالوں میں علاج کی سہولت موجود ہے کیا ان امراض کے لئے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ حکومت کے زیر غور ہے؟

(ب) حکومت نے ذہنی اور نشہ میں مبتلا مریضوں کی بحالی کے لئے کتنے سائیکاٹرسٹ متعین کئے ہیں اور آئندہ سال میں مزید کتنے سائیکاٹرسٹ کا تقرر کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)راجن پور کے تمام ہسپتالوں میں مذکورہ علاج کے لئے کوئی مخصوص وارڈ موجود نہ ہے لیکن ذہنی مریضوں اور نشہ لینے والے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ تشویشناک حالت کے مریضوں کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں ریفر کیا جاتا ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال راجن پور، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال جام پور اور روجھان میں سائیکاٹرسٹ کی کوئی اسامی موجود نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 22اپریل 2019)

قصور میں آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1124: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 176 قصور میں R.H.Cs اور بی ایچ یوز کتنے اور کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب)ان میں سے کس کی عمارت مخدوش حالت میں ہے اور کس کی بلڈنگ کب سے زیر تعمیر ہے کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(ج)ان میں کون کونسی اسامیاں کس عہدہ / گریڈ کی خالی ہیں کیا تمام میں گائنی ڈاکٹر اور لیڈی ڈاکٹر اور نرسز تعینات ہیں؟

(د) کس میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے کس کس کے پاس ایمبولینس اور ایکسرے مشین و دیگر طبی مشینری موجود ہے؟

(ہ)ان کے موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ اور ادویات کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 176 میں 3 رورل ہیلتھ سنٹرز اور 12 بی ایچ یوز ہیں جنکی تفصیل درج ذیل ہیں۔

رورل ہیلتھ مراکز:

1۔ کھڈیاں　　2۔ جوڑا　　3۔ گنڈا سنگھ والا

بی ایچ یوز:

1۔ کھائی ہٹھاڑ،　　7۔ فتح پور،

2۔ مرالیاں ہٹھاڑ،　　8۔ ہری ہر،

3۔ پیال کلاں،　　9۔ نول ہٹھاڑ،

4۔ راجوال،　　10۔ کھرپیڑ ہٹھاڑ،

5۔ ڈھولنہٹھاڑ،　　11۔ برج کلاں،

6۔ تاراگڑھ،　　12۔ سہجرہ،

(ب) ان میں 3 بی ایچ یوز (تاراگڑھ، فتح پور، نول ہٹھار) کی باؤنڈری وال کی حالت مخدوش ہے اور کوئی بلڈنگ زیر تعمیر نہیں ہے۔

(ج) پی پی 176 قصور میں تمام مراکز صحت میں لیڈی ڈاکٹر اور نرسز تعینات ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی پی 176 قصور کے تمام RHCs میں ایمرجنسی کی سہولت موجود ہے اور ایکسرے مشین اور دیگر طبی مشینری موجود ہے۔ ان مراکز صحت کی ایمبولینسز ریسکیو 1122 کے استعمال میں ہے اور

کسی بھی ایمر جنسی کی صورت میں ریسکیو 1122 ان مراکز صحت تک اپنی سروس 07 منٹ میں مہیا کر دیتی ہے۔

(ہ) ان مراکز صحت کے موجودہ مالی سال 19-2018 کا بجٹ اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

ڈی ایچ کیو وہاڑی میں ڈاکٹرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1140: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

D.H.Q ہسپتال وہاڑی میں MO اور SMO کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں اور کتنی اسامیاں شعبہ وائز خالی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال وہاڑی میں MO اور SMO کی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

SMO=	Sanctioned	Filled	Vacant
	01	11	01
MO=	Sanctioned	Filled	Vacant
	61	61	00

ایک SMO کی خالی آسامی پرواک ان انٹرویوز کے ذریعے بھرتی جلد مکمل کرلی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22اپریل 2019)

ضلع وہاڑی میں بی ایچ یوز، آر ایچ سیز اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1141: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کتنے B.H.U دیہات وائز ہیں؟

(ب) ضلع وہاڑی میں کتنے R.H.C ہیں تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ضلع وہاڑی میں ضلعی کونسل کی کتنی ڈسپنسریاں ہیں؟

(د) کیا اس مراکز صحت اور ڈسپنسریوں میں ہر طرح کا عملہ مکمل ہے، تفصیلاً بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 27 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع وہاڑی میں 74 بی ایچ یوز ہیں۔ اور تمام BHUs دیہاتوں میں واقع ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع وہاڑی میں 14 آر ایچ سیز ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع وہاڑی میں ضلعی کونسل کی 35 ڈسپنسریاں ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مراکز صحت اور ڈسپنسریوں میں عملہ درج ذیل ہے

	Sanctioned	Filled	Vacant
BHUs:	814	759	55
RHCs:	774	598	176

Dispensaries: 159 103 56

مزید تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

تحصیل سانگلہ ہل میں بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز سے متعلقہ تفصیلات

*1152: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ میں ہسپتال، آر ایچ سیز، بی ایچ یوز اور میٹرنٹی سنٹرز کے نام مع جگہ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل دی جائے نیز کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں اور یہ کب تک پر کی جائیں گی؟

(ج) ان ہسپتالوں اور مراکز صحت میں کون کونسی مسنگ فسیلٹیز ہیں اور یہ کب تک فراہم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب میں طبی اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہسپتال سانگلہ ہل،

2۔ سول ہسپتال سانگلہ ہل،

3۔ بنیادی مرکز صحت بدوملہی،

4۔ بنیادی مرکز صحت بہوڑو،

5۔۔ بنیادی مرکز صحت بھلیر چک نمبر 119،

6۔ بنیادی مرکز صحت کوٹ رحمت خاں،

7۔ بنیادی مرکز صحت مڑھ بلوچاں،

8۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر 41 مرڑ،

9۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر 42 مرڑ،

10۔ بنیادی مرکز صحت چک نمبر 45 مرڑ،

11۔ بنیادی مرکز صحت پکھاریوال،

12۔ بنیادی مرکز صحت پنڈوریاں،

13۔ رورل ڈسپنسری سٹھیالی کلاں،

14۔ رورل ڈسپنسری / میٹرنٹی سنٹر چہور مسلم سانگلہ ہل،

15۔ رورل ڈسپنسری لونگوال،

16۔ رورل ڈسپنسری چہور مسلم،

17۔ رورل ڈسپنسری سیرانوالی بھلیر،

18۔ رورل ڈسپنسری ڈیڑھ چک نمبر 29/RB

(ب) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کے ہسپتالوں اور مراکز صحت کے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گریڈ 5 سے 15 تک

تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہاہے۔ جلد ہی خالی اسامیاں پُر کرلی جائیں گی
۔

(ج) تحصیل سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب کے تمام بنیادی مراکز صحت پر تمام بنیادی فسیلیٹیز موجود ہیں

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

لاہور: سلامت پورہ میں زچہ و بچہ سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*1153: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور داروغہ والا میں ہسپتال کی تعمیر کب مکمل ہوئی اور اس کا موجودہ اسٹیٹس کیا ہے؟

(ب) سلامت پورہ لاہور میں کئی سالوں سے زچہ و بچہ سنٹر کی تعمیر رکی ہوئی ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) یہ ہسپتال کب تک اپریشنل ہو گا۔ تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال داروغہ والا انڈو پاک فیکٹری کی جگہ پر بنانے کی سکیم 17-2016 اے ڈی پی میں شامل کی گئی تھی۔ وفاقی وزیر مواصلات کو ایک مراسلہ لکھا گیا کہ اس زمین کو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے نام ٹرانسفر کیا جائے۔ وفاقی وزیر مواصلات نے جواب دیا کہ یہ زمین انڈو پاک کی ہے جو ٹرانسفر نہیں ہو سکتی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے بعد ریونیوڈیپارٹمنٹ کو بھی ایک مراسلہ لکھا گیا کہ اس علاقہ میں 40 تا50 کنال گورنمنٹ کی جگہ ہسپتال بنانے کے لئے مہیا کی جائے۔ انہوں نے جواب دیا کہ داروغہ والہ چوک میں ہسپتال بنانے کے لئے کوئی جگہ موجود نہیں ہے کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سلامت پورہ میں 10 بستروں پر مشتمل زچہ بچہ ہسپتال کی تعمیر کی سکیم سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے وسائل سے 16.220 ملین کی منظوری کی اور اس سکیم پر سابقہ ضلعی حکومت نے تعمیر کا کام شروع نہیں کیا جس کی وجہ زمین کی عدم دستیابی تھی۔ چونکہ اس سکیم کے فنڈز سابقہ ضلعی حکومت نے دیئے تھے اور یہ فنڈز اب ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے اکاؤنٹ (VI) میں پڑے ہیں جسکا ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کو بلڈنگ یا مشینری پر خرچ کرنے کا کلی اختیار ہے اور ان فنڈز کا ادل بدل کرنے کا صوبائی حکومت کو کوئی اختیار نہیں ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور کو دستیاب فنڈز ضرورت کے مطابق Financial Rules کو مد نظر رکھ کر خرچ کرنے چاہیں۔

(ج) چونکہ یہ ہسپتال صوبائی حکومت نے منظور نہیں کیا ہے۔ اسکی تکمیل کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی لاہور پر ہے۔ تاہم ہسپتال کی تعمیر کا کام شروع ہونے کے بعد ایک سال کے اندر رفکشنل ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

اوکاڑہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1169: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال اوکاڑہ کو 19-2018 کے لئے کتنا بجٹ جاری ہوا۔ کتنا خرچ ہوا اور کتنا Lapes ہوا؟

(ب)اس ہسپتال میں سٹاف نرسوں (میل اور فی میل) کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج)اس ہسپتال میں سال 19-2018 کے دوران صفائی کی مد میں فنڈ کتنا خرچ ہوا۔ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)اس ہسپتال میں سٹریچر بیریئر کی Job Description کیا ہے نیز ان کی کوئی یونیفارم ہے اگر ہاں تو کیا وہ باقاعدگی سے یونیفارم پہنتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) کل جاری شدہ بجٹ 19-2018 Rs.6,25,24,727 (چھ کروڑ، پچیس لاکھ، چوبیس ہزار، سات سوستائیس روپے)

کل خرچ:۔ Rs 5,51,60,083/. (پانچ کروڑ، اکاون لاکھ، ساٹھ ہزار، تیراسی روپے)

بقایا بجٹ: ۔ Rs.73,64,644/ (تہتر لاکھ، چونسٹھ ہزار، چھ سو چوالیس روپے)

بجٹ 30 جون 2019 تک Lapse نہیں ہو سکتا کیونکہ مالی سال 30 جون 2019 تک ہے۔

(ب)اس ہسپتال میں سٹاف نرسز (فی میل) کی کل آسامیاں = 122

خالی آسامیاں سٹاف نرسز = 18

(ج)ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اوکاڑہ میں سال 19-2018 کے دوران صفائی کی مد میں 13.7 ملین خرچ ہوئے۔

(د)سٹریچر بیریئر کی Job Description کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سٹریچر بیریئر مریض کو Adminssion پوائنٹ سے ایمرجنسی میں منتقل کرتے ہیں کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں مریض کو اور اس کے لواحقین کو مدد فراہم کرتے ہیں۔
مریض کو ایمرجنسی پروسیجر روم سے بیڈ وارڈز میں شفٹ کرتے ہیں تمام سٹریچرز کو اکٹھے کرکے ایمرجنسی کے باہر اکٹھے کر کے رکھتے ہیں نرسنگ سٹاف اور دوسرے میڈیکل سٹاف سے تعاون کرتے ہیں جو حکم افسران بالا کی طرف سے ملتا ہے اس پر عمل کرتے ہیں۔ نیز ان کی یونیفارم خاکی رنگ کی ہے اور وہ باقاعدگی سے یونیفارم پہنتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

جعلی ادویات بیچنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1174: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت جعلی ادویات بیچنے والوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) حکومت نے اب تک کتنے ایسے عناصر کو گرفتار کیا اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ج) حکومت چھوٹے علاقوں میں کھلے میڈیکل سٹور پر فروخت ہونے والی جعلی ادویات پر کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحصیل سطح پر تعینات کیے ہوئے ڈرگ انسپکٹرز جعلی ادویات بیچنے والوں کے خلاف کاروائی کرتے ہیں۔ یہ ڈرگ انسپکٹرز مختلف میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کا معائنہ کرتے ہیں اور مختلف ادویات کے نمونہ جات برائے تجزیہ محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے تحت قائم کردہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو بھیجتے ہیں۔ یہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز دورِ حاضر کے جدید تقاضوں کے مطابق اور ISO 17025 کے تحت تصدیق شدہ ہیں۔

جعلی ادویات بنانے اور بیچنے والوں کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 کے سیکشن (1) 27 کے تحت تین سے دس سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا متعین تھی۔ صوبہ پنجاب میں جعلی ادویات بنانے اور بیچنے والوں کے خلاف ڈرگ ایکٹ 1976 میں سال 2018 میں ایک ترمیم کے تحت سزاؤں کو مزید سخت کیا گیا ہے جو کہ تین سال سے دس سال تک قید اور ڈھائی کروڑ سے پانچ کروڑ روپے تک جرمانے کی سزا ہے۔

(ب) گذشتہ سال 2018 کے دوران صوبہ بھر کے ڈرگ انسپکٹرز نے سال بھر میں مجموعی طور پر کل 40556 مرتبہ میڈیکل سٹورز / فارمیسیز کا معائنہ کیا اور مختلف ادویہ جات کے 6438 نمونہ برائے تحقیق و تجزیہ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کو بھیجے۔ جن میں سے 29 ادویات کے نمونہ جات جعلی (Spurious) نکلے۔ جن کے کیسز متعلقہ ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ اور صوبائی کوالٹی کنٹرول بورڈ میں درج ہو چکے ہیں اور ان پر ڈرگ ایکٹ 1976 پنجاب ڈرگ رولز 2007 اور DRAP Act 2012 کے تحت کارروائی کی گئی اور کیس متعلقہ ڈرگ کورٹ کو بھجوائے گے۔

(ج) محکمہ صحت حکومتِ پنجاب کے ٹاؤن اور تحصیل کی سطح تک تعینات کیے ہوئے ڈرگ انسپکٹرز اپنے علاقے کے میڈیکل سٹورز اور فارمیسیز کو چیک کرتے رہتے ہیں اور جو کوئی بغیر لائسنس، جعلی، غیر معیاری Unregistered Expired یا کوالیفائیڈ پرسن کے بغیر ادویات کی فروخت میں

ملوث پایا جائے تو اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور اس کا چالان یا اس کو سیل (seal) کر دیا جاتا ہے۔

سال 2018 میں ڈرگ انسپکٹرز نے کھلے میڈیکل سٹورز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 1061 میڈیکل سٹورز کو سیل (Seal) کیا اور ان کے کیس متعلقہ بورڈ اور عدالت کو بھجوائے۔ محکمہ صحت حکومتِ پنجاب اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے۔ جہاں کہیں اسے بغیر لائسنس میڈیکل سٹور کے متعلق اطلاع ملے یا کوئی شکایت موصول ہو تو فوری کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

سرگودھا: تحصیل شاہ پور کے ہسپتال میں گائنی وارڈ سے متعلقہ تفصیلات

*1191: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل شاہ پور (سرگودھا) کے کس کس ہسپتال میں گائنی وارڈ ہیں ان میں کتنے ڈاکٹر کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں ہر وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان کے سال 18-2017 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان وارڈز میں سال 18۔2017 کے دوران کتنے مریض داخل ہوئے؟

(د) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے ان میں کتنے اور کونسے ڈاکٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(ہ) ہر ہسپتال کے گائنی آؤٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں کون کونسی مشینری ٹیسٹوں کے لئے موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل شاہ پور سرگودھا کے THQ ہسپتال میں 01 گائنی وارڈ ہے اور 02 کنسلٹنٹ گائناکالوجسٹ گریڈ 18 اور 08 وومن میڈیکل آفیسرز گریڈ 17 میں کام کر رہی ہیں۔ گائنی وارڈ میں بیڈز کی تعداد 10 ہے اور تحصیل شاہ پور میں 13 بی ایچ یوز، 1 آر ایچ سی، 1 سول ڈسپنسری اور 02 گورنمنٹ رورل ڈسپنسریز ہیں جن میں گائنی کی سہولت موجود ہے جبکہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور مراکز صحت میں تعینات میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز بمعہ نام لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور سرگودھا کے گائنی وارڈ کے سال 18-2017 کے اخراجات۔ /Rs.1,16,00,000 ہیں۔ اخراجات کی تفصل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 18-2017 گائنی وارڈ میں 2523 مریض داخل ہوئے۔

(د) جواب جز الف میں دے دیا گیا ہے۔

(ہ) گائنی آوٹ ڈور اور گائنی ایمرجنسی میں الٹرا ساؤنڈ مشین، فیٹل ہارٹ ڈٹکٹر، سکر مشین، ویکیوم ،فورسبز، بے بی وارمر، بے بی ویٹ مشین کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

تحصیل شاہ پور میں عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1192: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور (سرگودھا) میں میڈیکل آفیسر، نرسز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ہسپتال میں کتنے مریض O.P.D اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(د) ہسپتال میں ٹیسٹوں کے لئے کون کونسی مشینری موجود ہے نیز کس کس مشینری کی ضرورت ہے اور کب تک مہیا کر دی جائے گی؟

(ہ) کیا حکومت ہسپتال میں مسنگ فسلیٹیز اور اس کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال شاہ پور سرگودھا میں سینئر میڈیکل آفیسرز، سینئر وومن میڈیکل آفیسرز، میڈیکل آفیسرز، وومن میڈیکل آفیسرز، نرسیس اور پیرامیڈیکل سٹاف کی آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے

	Sanctioned	Filled	Vacant
SMO	10	02	08
SWMO	04	00	04
MO	11	07	04
WMO	09	08	01

Charge Nurse	24	14	10
Para-medical Staff	12	06	06

ہر جمعرات کو واک ان انٹرویو کے تحت ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں پر بھرتی جاری ہے جیسے ہی اہل امیدوار دستیاب ہوں گے جلد تعینات کر دیئے جائیں گے اور ڈاکٹرز کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(ب) ہسپتال میں منظور شدہ آسامیوں کی تعداد کی درج ذیل ہے

Sanctioned	Filled	Vacant
173	99	74

اسامیوں کی تفصیل، عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر تقریبا (OPD)800 مریض اور 50 مریض ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں۔

(د) ہسپتال میں لیبارٹری ٹیسٹوں کے لئے ہیموگلوبن اینالائزر، چیسٹری اینالائزر، اینکوبیٹر، مائیکروسکوپ، گلومیٹرز موجود ہیں اور تحصیل لیول ہسپتال کی سطح پر تمام سہولیات موجود ہیں۔

(ہ) حکومت پنجاب، پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے تحصیل ہسپتال شاہ پور ڈسٹرکٹ سرگودھا کی سہولیات کو بڑھانے کے لئے اور مسنگ فیسلیٹیز مہیا کرنے کے لئے ایک سکیم ری ویمپنگ آف ٹی ایچ کیو ہسپتال شاہ پور ڈسٹرکٹ سرگودھا جو کہ 2017-11-16 کو منظور کی ہے جس کی کل لاگت 218.318 ملین ہے۔ اس سکیم کے ذریعے ہسپتال میں اضافی مشینری، اضافی میڈیکل اینڈ پیرا میڈیکل سٹاف اور بلڈ بنک کی تجدید کا کام کیا جائے گا۔ اس سکیم کے مکمل ہونے پر یہ ہسپتال اس علاقے کے لوگوں کو پہلے سے بہتر سہولیات مہیا کر سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

خوشاب: پی پی 84 میں محکمہ صحت کے زیر انتظام ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1231: جناب محمد وارث شاد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خوشاب پی پی 84 میں کتنی اور کون سی محکمہ صحت کی ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں زیر تعمیر ڈسپنسریوں کا کتنے فیصد کام ہو چکا ہے؟

(ب) بقیہ تعمیراتی کام کب تک مکمل ہو جائے گا ان تمام ڈسپنسریوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) پی پی 84 میں 02 سول ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں جن کے نام یہ ہیں

1۔ سول ڈسپنری وارث آباد،

2۔ سول ڈسپنسری محمود شہید،

ان ڈسپنسریوں کی منظوری سابقہ ضلعی حکومت نے 2015-02-26 کو دی اور سابقہ ضلعی حکومت نے اپنے بجٹ سے ان ڈسپنسریوں کی تعمیر کے لئے فنڈز جاری کئے۔ سول ڈسپنسری وارث آباد کا 39 فی صد کام مکمل ہوا ہے۔ جبکہ سول ڈسپنسری محمود شہید کا 93 فی صد کام مکمل ہوا ہے۔

(ب) چونکہ ان ڈسپنسریوں کا کام سابقہ ضلعی حکومت نے شروع کیا تھا تاہم سابقہ ضلعی حکومت کی جگہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹیز قائم ہوئی ہیں۔ اور سابقہ ضلعی حکومت کے کاموں کی تکمیل متعلقہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داری ہے اس سلسلہ میں سی ای او ہیلتھ خوشاب نے ڈسٹرکٹ

ایڈمنسٹریٹر خوشاب، ڈپٹی کمشنر خوشاب کو فنڈز کی فراہمی کیلئے خط لکھ دیا ہے جو نہی فنڈز دستیاب ہونگے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی خوشاب ان ڈسپنسریوں کا کام مکمل کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

خوشاب: پی پی 84 نورپور تھل کے ہسپتال کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*1232: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

خوشاب پی پی 84 میں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نورپور تھل اپ گریڈ ہوا تھا کیا اسکا کام مکمل ہوا ہے کونسا کام مکمل ہو چکا ہے اور کون کونسا کام بقایا ہے بقایا کام کب تک مکمل ہونے کی توقع ہے؟

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال نورپور تھل کا اندرونی حصہ کی تعمیر و مرمت کا کام مکمل ہو چکا ہے صرف داخلی دروازے اور ایلومینیم لگانا باقی ہیں۔ عمارت کے سامنے والے حصے کی تعمیر و مرمت کا کام اور بیرونی حصے کی بجلی کی وائرنگ وغیرہ کا کام ابھی باقی ہے۔ چونکہ اس سال محکمہ صحت P&SH Department کا ترقیاتی بجٹ جو کہ 18-2017 کے مالی سال سے تقریباً 35 فی صد کم ملا ہے اس لیے بقایا کام کی تکمیل سست روی کا شکار رہی۔ تاہم مکمل شدہ اور نامکمل کام کی تکمیل درج ذیل ہے

مکمل شدہ کام:-

ایمر جنسی وارڈ، مردانہ وارڈ، زنانہ وارڈ، آپریشن تھیٹر، لیبر روم، آئی سی یو، سی سی یو، پتھالوجی

لیبارٹری، ایکسرے روم، ڈینٹل روم،

او پی ڈی بلاک، یلو روم، نعش گھر

نامکمل شدہ کام:۔

Plinth Protection زیر تعمیر ہے۔ عمارت کے سامنے والے حصے کی تعمیر و مرمت کا کام اور بیرونی حصے کی بجلی کی وائرنگ کا کام باقی رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

منڈی بہاؤالدین: ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1244: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) منصوبہ قیام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاوالدین کی پہلی بار منظوری کب ہوئی اور اس منصوبہ کا کل تخمینہ لاگت کیا تھا؟

(ب) اس منصوبہ کی کتنی بار ترمیمی منظوری جاری ہوئی ہے تاریخ اور کل لاگت کے ساتھ تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دیں؟

(ج) اس منصوبے کی تکمیل کیلئے اس کو کتنے حصوں میں تقسیم کر کے ٹھیکہ دیا گیا نیز اس منصوبے کے تمام کنٹریکٹرز نے کتنے کتنے فیصد کام مکمل کیا، مکمل تفصیلات علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں؟

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی مرکزی بلڈنگ کی تعمیر کتنا عرصہ رکی رہی اور کب سے کب تک عدالت میں کیس زیر سماعت رہا ان مقدمات کی وجوہات کیا تھیں اور مرکزی بلڈنگ کی تعمیر کا کام کب دوبارہ شروع ہوا؟

(ہ) اس منصوبہ کے مطابق سالانہ ترقیاتی بجٹ کے مطابق ہر سال مختص اور خرچ کیے گئے فنڈز کی معلومات مہیا کی جائیں؟

(و) گزشتہ مالی سال 18-2017 میں Capital کیلئے 100 فیصد فنڈز مختص کیے گئے اس منصوبہ کیلئے 19-2018 میں فنڈز کیوں کم کر دیئے گئے کیا اب یہ منصوبہ ترجیح حیثیت نہیں رکھتا ہے؟

(ز) ڈی ایچ کیو ہسپتال، منڈی بہاؤالدین کے منصوبہ کی حتمی تکمیل کی تاریخ سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) منصوبہ قیام ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی پہلی بار منظوری ECNEC نے مورخہ 03.11.2007 کو دی۔ اس منصوبہ کی کل لاگت 971.154 ملین تھی

(ب) اس منصوبہ کی چار بار ترامیم ہوئی۔ تاریخ اور لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) اس منصوبے کی تکمیل کے لیے اس کو 13 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی مرکزی بلڈنگ کی تعمیر 2015 سے دسمبر 2017 تک رکی رہی۔ عدالت میں کیس مارچ 2016 سے اگست 2016 تک زیر سماعت رہا۔ ہسپتال کی مین بلڈنگ کے کنٹریکٹر کو اس کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ڈیفالٹر قرار دے دیا گیا۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے اس ایکشن کے خلاف کنٹریکٹر نے عدالت میں رٹ دائر کر دی۔ مین بلڈنگ کی تعمیر کا کام دوبارہ ستمبر 2018 میں شروع ہوا۔

(ہ) منصوبہ کی سالانہ فنڈز کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و)مالی سال 18-2017 کے دوران 175.000 ملین کے فنڈز allocate / release کیے گئے تھے۔مالی سال

19-2018 کے دوران 50.000 ملین فنڈز allocate کیے گئے ہیں اور تاحال 37.500 ملین فنڈز release کئے گئے ہیں۔

(ز)بلڈنگ کی تعمیر کا انحصار فنڈز کی دستیابی پر منحصر ہے۔ تاہم Building Department کے شیڈول کے مطابق اس کی تکمیل 2019-06-30 تک متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کو مفت ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1245: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کے لئے علیحدہ علیحدہ وارڈ کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شوگر کے مریضوں کو اپنی ساری زندگی دوائیوں پر گزارنا ہوتی ہے؟

(ج) کیا حکومت تمام سرکاری ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کو ادویات مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی یہ درست ہے کہ پریوینشن اینڈ کنٹرول آف نان کمیونیکل ڈیزیز پروگرام پنجاب کے تحت 36 اضلاع میں تمام 26 ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں اور 104 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں شوگر کے مریضوں کے لیے این سی ڈیز سکریننگ ڈیسک اور کلینک کام کر رہے ہیں جہاں ان کے مرض کی تشخیص اور علاج کیا جاتا ہے۔ ہسپتالوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی یہ درست ہے کہ شوگر کے مریض کو تاحیات ادویات پر گزارا کرنا پڑتا ہے۔ مگر بروقت تشخیص اور علاج سے شوگر سے ہونے والی طبی پیچیدگیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

(ج) حکومت کی موجودہ پالیسی کے تحت تمام سرکاری ہسپتالوں کے Indoor میں شوگر کی ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

سرگودھا: پی پی 79 میں بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1251: رانا منور حسین: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتال میں ادویات کی فراہمی، ڈاکٹرز دیگر سٹاف کی بھرتی سے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) پی پی 79 ضلع سرگودھا میں موجود بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی نہیں ہو رہی اس کی وجوہات بتائی جائے؟

(ج) ان مراکز صحت اور ٹی ایچ کیو ہسپتالوں میں دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی ہو گی؟

(د)ان میں فری ٹیسٹ وغیرہ کی سہولت لوگوں کو کیوں نہیں مل رہی؟

(ہ)مریضوں کو ادویات کی عدم فراہمی اور ڈاکٹرز کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)ضرورت کے مطابق بی ایچ یوز کو مناسب ادویات کی مسلسل فراہمی جاری ہے۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کے توسط سے 6637ڈاکٹرز (3620 مرد ڈاکٹرز، 2717خواتین میڈیکل آفیسرز)اور 2834چارج نرسز کی تعیناتی کا عمل مکمل کیا جاچکا ہے مزید برآں 437فارماسسٹ کی تعیناتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن نے لسٹ محکمہ کو بھجوادی ہے جس کی تعیناتی کا عمل جاری ہے اس کے علاوہ ہر جمعرات کو ایڈہاک ڈاکٹرز کے واک ان انٹرویو کے تحت بھرتی جاری ہے۔جیسے ہی اہل اُمیدوار دستیاب ہونگے تعینات کر دیے جائیں گے۔، جلد ہی ڈاکٹرز کی کمی پوری ہو جائے گی تاہم گریڈ 5 سے 15 تک تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جارہا ہے ۔جلد ہی خالی اسامیاں پرُ کرلی جائیں گی۔اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پی پی 79 ضلع سرگودھا میں موجود بی ایچ یو، آر ایچ سی اور ٹی ایچ کیو میں مریضوں کو ادویات کی فراہمی مفت ہو رہی ہے، اور مریضوں کی طرف سے کوئی شکایت نہ موصول ہوئی ہے۔

(ج)جز الف میں جواب دے دیا گیا ہے۔

(د) سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو فری ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، اوراس سلسلہ میں مریضوں کی طرف سے کوئی شکایت نہ موصول ہوئی ہے۔

(ہ) جواب جزالف میں دے دیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

ساہیوال بی ایچ یو قطب شہانہ سے متعلقہ تفصیلات

*1290: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں بی ایچ یو قطب شہانہ قیام کب عمل میں لایا گیا اور یہ کتنے رقبہ پر محیط ہے؟

(ب) بی ایچ یو قطب شہانہ میں مریضان کو کیا کیا سہولیات اور کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں کیا وہاں پر کوئی ٹیسٹ کی سہولت میسر ہے اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) بی ایچ یو ہذا میں کتنا عملہ تعینات ہے اور وہاں پر تعینات میڈیکل آفیسر کی تعیناتی کب عمل میں آئی کیا اس کی تعیناتی عارضی ہے یا اسکی تعیناتی مستقل بنیادوں پر PPSC کے ذریعے ہوئی ہے وہاں پر تعینات دیگر عملہ کی بھی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) بی ایچ یو ہذا کے سالانہ بجٹ بابت 16-2015، 17-2016 اور 18-2017 کتنا تھا ان میں سے کتنا مد وائز خرچ ہوا ہے مکمل تفصیل سال وائز فراہم فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) بنیادی مرکز صحت قطب شہانہ 1981ء میں قائم ہوا۔ اور اس کا رقبہ تقریباً 32 کنال (640 مرلہ) ہے۔

(ب) بنیادی مرکز صحت 24/7 پر فرسٹ لیول کیئر کی تمام ادویات اور مریضوں کیلئے درجِ ذیل ٹیسٹ / سہولیات میسر ہیں۔

شوگر، ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ٹیسٹ، ہیموگلوبن ٹیسٹ، ملیریا سلائیڈز، حمل ٹیسٹ، نارمل ڈلیوری، حفاظتی ٹیکہ جات، اے این سی، پی این سی، OTP سائیٹ، ایمرجنسی روم، بریسٹ فیڈنگ کارنر، وارڈ،

(ج) میڈیکل آفیسر کی تعیناتی 2018-12-08 کو (PHFMC) میں کنٹریکٹ پر ہوئی۔ دیگر عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بی ایچ یو ہذا کا سالانہ بجٹ درج ذیل ہے

	Total Budget	Expenditure
Budeget 2015-16	Rs. 35,33,560	Rs. 34,09,143
Budget 2016-17	Rs. 33,38,853	Rs.29,99,196
Budget 2017-18	Rs. 17,22,887	Rs. 17,02981

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

ساہیوال: بی ایچ یوز اور آر ایچ سی میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1291: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں موجود بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کی حالت درست نہ ہے اور ان میں سے اکثر و بیشتر میں بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اور ان کی چار دیواری بھی نہ ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے بی ایچ یو 58/GD اور 91/6-R بی ایچ یو، قطب شہانہ، اسد اللہ پور و دیگر بی ایچ یو / آر ایچ سی پر کچھ افراد نے غیر قانونی قبضہ کیا ہوا ہے اگر ہاں تو ان کی تاحال مکمل تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بی ایچ یوز / آر ایچ سیز پر مکمل ادویات بھی موجود نہ ہیں اور انہی ہسپتالوں / یونٹس کے ملازمین نے اپنے پرائیویٹ میڈیکل سٹورز کھول رکھے ہیں اگر درست ہے تو حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع ساہیوال میں موجود بی ایچ یوز اور آر ایچ سی میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔ اور حالت زار کے متعلق بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو متعدد بار خطوط لکھے جا چکے ہیں۔ جس میں بلڈنگ کی مرمت / نئی تعمیر اور چار دیواری کی مرمت / نئی تعمیر شامل ہے۔ اور فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کام میں تاخیر کا سامنا ہے۔

(ب) موجودہ حکومت کے بننے کے بعد غیر قانونی رہائش پذیر افراد کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے۔ جس کے مطابق ماسوائے 58/GD اور بنیادی مرکز صحت قطب شہانہ کے تمام ضلع میں کسی بھی سنٹر پر کوئی غیر قانونی رہائش پذیر نہیں ہے۔ مندرجہ بالا دونوں سنٹرز پر ایک ایک کوارٹر میں غیر

متعلقہ افراد رہائش پزیر ہیں جن کو نوٹسز جاری کر دیئے گئے ہیں اور جلد ہی ان سے کوارٹرز خالی کرا لیے جائیں گے۔

(ج)ان تمام سینٹرز پرادویات مکمل طور پر موجود ہیں اور Evaluation & Monitoring Assistants کے ڈیش بورڈ سے تصدیق کی جاسکتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 22اپریل 2019)

صوبہ میں ایڈز کنٹرول کے افسران اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*1321: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت کے پروگرام ایڈز کنٹرول پنجاب میں اس وقت کتنے افسران اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب)صوبہ میں اس وقت ایڈز کے کتنے مریض ہیں؟

(ج)سال 18-2017 کے درمیان محکمے نے ایڈز کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھائے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف)پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام، محکمہ صحت میں اس وقت 16 ڈاکٹرز اور 19 ماہر نفسیات پنجاب بھر میں مختلف مراکز میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ 7 افراد پر مشتمل لیبارٹری سے متعلقہ تکنیکی ماہرین جن میں پی ایچ ڈیز بھی شامل ہیں۔ سنٹرل لیبارٹری میں کام کر رہے ہیں جبکہ انتظامی، آئی ٹی، فنانس اور دیگر شعبہ جات میں 30 گزٹیڈ اور نان گزٹیڈ افراد خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(ب)صوبہ بھر میں اس وقت ایڈز کے رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد 11,500 کے لگ بھگ ہے.

(ج)سال 18-2017 کے درمیان محکمہ نے ایڈز کی روک تھام کے لے درج ذیل اقدامات کئے ہیں:۔

- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام صوبہ بھر میں 18 علاج معالجے، مشاورتی اور 4 والدین سے بچوں کو منتقلی سے بچاؤ کے مراکز کے ذریعے مفت تشخیص، ادویات اور مشاورت کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔
- پروگرام پنجاب بھر کی 38 جیلوں میں مفت ٹیسٹ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے جہاں قیدیوں کے مفت ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی، سی، سفلس، اور دیگر ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں 2017 سے اب تک دو مرحلوں میں پنجاب بھر کی جیلوں میں 89,000 قیدیوں کی مفت سکریننگ کی جا چکی ہے۔
- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے پنجاب بھر میں ٹرک ڈرائیورز کے لئے اس وقت 7 مقامات پر سکریننگ کیمپس قائم کیئے ہیں۔ مجموعی طور پر اب تک 20 شہروں میں 24 مقامات پر پنجاب گڈز ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے مفت کیمپ قائم کئے ہیں جہاں بس / ٹرک ڈرائیورز کو ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی، سی، سفلس اور شوگر کی مفت تشخیص کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔
- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے این جی اوز کے اشتراک سے سرنج سے نشہ کے عادی افراد کے لئے تمام اضلاع میں سکریننگ کی جا رہی ہے۔
- ہیلتھ ویک 18-2017 میں 6,5 0,000 سے زائد عوام الناس کے ٹیسٹ کئے گئے۔ علاوہ ازیں خصوصی بچوں، پولیس ملازمین، محکمہ صحت اور لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کی سکریننگ بھی کی گئی

۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

مظفر گڑھ: سنانواں کوٹ ادو رورل ہیلتھ سنٹر میں عدم سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1337: جناب نیاز حسین خان: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنانواں تحصیل کوٹ ادو (مظفر گڑھ) رورل ہیلتھ سنٹر کب سے قائم ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کوٹ ادو میں رورل ہیلتھ سنٹر ایک ہی کام کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس رورل ہیلتھ سنٹر میں ایمرجنسی اور فرسٹ ایڈ کی ادویات دستیاب نہ ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ رورل ہیلتھ سنٹر کی چاردیواری نہ ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس سنٹر کی تمام مسنگ فسلیٹیز پوری کرنے اور چاردیواری تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) رورل ہیلتھ سنٹر سنانواں 1973 سے کام کر رہا ہے۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے۔ تحصیل کوٹ ادو میں تین رورل سنٹرز کام کر رہے ہیں:۔

1. رورل ہیلتھ سنٹر دائرہ دین پناہ،
2. رورل ہیلتھ سنٹر قصبہ گجرات،
3. رورل ہیلتھ سنٹر سنانواں،

(ج) یہ درست نہیں ہے بلکہ تحصیل کوٹ ادو کے تمام رورل ہیلتھ سنٹر پر ایمرجنسی اور فرسٹ ایڈ کی ادویات موجود ہیں۔

(د) رورل ہیلتھ سنٹر کی چار دیواری ہے۔ لیکن سیلاب کی وجہ سے اس کی مشرقی دیوار 300 فٹ اور مغربی دیوار 120 فٹ گری ہوئی ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ نے مالی سال 20-2019 کی ADP میں ایک سکیم Strengthening of Rural Health Centers Phase-I کے نام سے شامل کی ہے اس سکیم کے زریعے دیہی مراکز صحت کی مرمت (عمارت رہائشیں اور چار دیواری وغیرہ) کا کام کیا جائے گا اور ان مراکز میں مشینری کی کمی کو پُورا کیا جائے گا محکمہ کی یہ کوشش ہوگی کہ رورل ہیلتھ سینٹر سنانواں تحصیل کوٹ ادو ضلع مظفر گڑھ کی چار دیواری کی تعمیر کا کام بھی اس سکیم کے ذریعے ترجیحی بنیادوں پر کروایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

اوکاڑہ: حلقہ پی پی 189 میں ہسپتال / ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1367: جناب منیب الحق: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 ضلع اوکاڑہ میں کتنے سرکاری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 189 اوکاڑہ میں موجود ہاسپٹلز / ڈسپنسریوں میں عملہ کی تعداد مع ادویات نہ ہونے کے برابر ہے اور عمارتیں بھی مکمل طور پر خستہ حال ہو چکی ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت تمام ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں مسنگ فسلیٹیز فوری طور پر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) حلقہ پی پی 189 میں کوئی سرکاری ڈسپنسری نہیں ہے۔ دو DHQs، دو BHUs، تین MCH سنٹرز اور ایک ٹی بی کلینک محکمہ صحت کے تحت کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1-DHQ Hospital Okara City UC O-91

2-DHQ Hospital (South City) Okara UC O-17

3-BHU 1/4-L UC O-89

4 BHU 53/2-L UC O-16

5 TB Clinic UC O-93

6 MCH Center People Colony No. 2 UC O-97

7 MCH Center Aastana Aalia UC O-95

8 MCH Center Samad Pura UC O-96

(ب) درست نہیں ہے تمام ہاسپٹلز میں عملہ اور ضروری ادویات موجود ہیں اور تمام ہاسپٹلز کی عمارتیں تسلی بخش حالت میں موجود ہیں۔ تمام مراکز صحت کی اسامیوں اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 189 اوکاڑہ کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں عملہ اور ادویات موجود ہیں اور تعمیر ومرمت کا کام بھی ضرورت کے مطابق ہوتا رہتا ہے اس لئے حکومت پنجاب مزید عملہ اور ادویات کی فراہمی کا فی الحال ارادہ نہیں رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)</u>

ضلع سیالکوٹ میں بی ایچ یوز کی تعداد و عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*1380: محترمہ گلناز شہزادی: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے بی ایچ یوز ہیں؟

(ب) کیا ان سب بی ایچ یوز میں ڈاکٹرز مع عملہ، ادویات اور سب سہولیات موجود ہیں؟

(ج) پچھلے تین سالوں میں کتنے بی ایچ یوز اپ گریڈ کیے گئے تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 88 بی ایچ یوز (BHUs) کام کر رہے ہیں۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) تمام بی ایچ یوز (BHUs) میں ڈاکٹرز، مع عملہ، ادویات و سہولیات موجود ہیں۔ گریڈ 5 سے 15 تک تعیناتی کا عمل ٹیسٹنگ سروس کے ذریعے شروع کیا جا رہا ہے۔ جلد ہی خالی اسامیاں پُر کر لی جائیں گی۔ اسامیوں، ادویات اور سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بی ایچ یو (BHU) گگڑ دیہی مرکز صحت (RHC) کی صورت میں Up-Grade ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

ملتان: شجاع آباد میں پی سی آر لیب اور مفت ویکسین کی فراہمی میں بندش سے متعلقہ تفصیلات

*1403: رانا اعجاز احمد نون: کیا وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 221 ضلع ملتان تحصیل شجاع آباد میں کروڑوں روپے کی لاگت سے گورنمنٹ نے PCR لیب بنوائی اور لوگوں کو مفت انجکشن اور ویکسین کی سہولت دی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب ویکسین لگانا بند کر دی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس حلقہ کی عوام کو دوبارہ مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پی سی آر لیب ٹی ایچ کیو، شجاع آباد ہسپتال میں موجود ہے اور عرصہ 2008 سے کام کر رہی ہے اور انجکشن اور ویکسین ضرورت مند مریضوں کو فراہم ہو رہی ہے حال میں (پی۔کے۔ایل۔آئی) پنجاب کڈنی اور لیور ٹرانسپلانٹیشن نے بھی اپنا کام ہسپتال کے احاطہ میں جنوری 2018 سے شروع کیا ہے PKLI مریضوں کے سیمپل لیکر سنٹرل لیب لاہور برائے تجزیہ بھجوائے جاتے ہیں تاکہ متاثرہ مریضوں کو ویکسین مل سکے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ گورنمنٹ کی فراہم کردہ ہیپاٹائٹس بی کی ویکسین لوگوں کو بدستور لگائی جا رہی ہے جبکہ ہیپاٹائٹس سی کی ویکسین نہیں ہوتی ہے۔

(ج) محکمہ صحت متاثرہ مریضوں کو ہر قسم کی طبی سہولیات مہیا کرنے پر کاربند رہے گا اور عوام کی خدمت کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

لاہور

محمد خان بھٹی

مورخہ 22اپریل2019

سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 23اپریل 2019کو محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب منان خاں	908
2	محترمہ شازیہ عابد	1098
3	ملک محمد احمد خان	1124
4	جناب محمد ثاقب خورشید	1140-1141
5	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	1152-1153
6	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1169-1245
7	محترمہ راحیلہ نعیم	1174
8	چودھری افتخار حسین	1191-1192
9	جناب محمد وارث شاد	1231-1232
10	محترمہ حمیدہ میاں	1244
11	رانا منور حسین	1251
12	جناب محمد ارشد ملک	1290-1291
13	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1321
14	جناب نیاز حسین خان	1337
15	جناب منیب الحق	1367
16	محترمہ گلناز شہزادی	1380

1403	رانا اعجاز احمد نون	17

نواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23۔اپریل 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات وجوابات

بابت

محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

بھکر: ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان میں ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

428: محترمہ شاہدہ احمد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان ضلع بھکر میں کتنے ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسرز اور پیرامیڈیکل سٹاف ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں ان کے نام، مقام تعیناتی اور عہدہ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اکثر اپنے ڈیوٹی پوائنٹ سے غیر حاضر رہتے ہیں ان کی جگہ ڈسپنسرز اور نرسز سے جبراً ڈیوٹیاں لی جاتی ہیں؟

(ج) اس ہسپتال میں موجود کتنے ڈاکٹرز کے خلاف کرپشن کے کیسز درج ہوئے اور ان کے خلاف کیا کیا کارروائی کی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(د) ٹی ایچ کیو ہسپتال دریاخان کو سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا مدوائز تفصیلات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 18 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دریاخان میں موجود ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، نرسز، ڈسپنسرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کی ڈیوٹیاں، مقام تعیناتی اور عہدہ کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی نہیں! اس بات میں کوئی حقیقت نہیں ہے، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دریاخان میں ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں اور کسی بھی نرس یا ڈسپنسر سے جبراً ڈیوٹی نہیں لی جا رہی۔

(ج) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دریاخان میں کسی بھی ڈاکٹر کے خلاف کوئی کرپشن کیس درج نہیں ہے۔

(د) تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال دریاخان، سال 17-2016 اور 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

شیخوپورہ: پی پی 139 کے ہسپتالوں میں عملہ سے متعلقہ تفصیلات

487: میاں جلیل احمد: کیاوزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ پی پی 139 میں کل کتنے RHCs, BHUs اور THQ ہسپتال ہیں؟

(ب)THQ ہسپتال شرقپور شریف کے عملے کی تفصیل بتائیں مزید برآں خالی اسامیاں کب تک پر ہو جائیں گی؟

(ج)اس THQ ہسپتال میں کون کونسی مشینری کی کمی ہے، کتنے آپریشن تھیٹرز کی ضرورت ہے اور کتنے موجود ہیں۔

(د) حکومت کی ترجیحات کے مطابق THQ ہسپتال میں کون کونسی سہولیات ہونی چاہیں اور کیا مذکورہ THQ ہسپتال میں تمام سہولیات حکومتی معیار کے مطابق ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2019)

جواب

وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

(الف) ضلع شیخوپورہ کے حلقہ PP-139 میں ایک THQ ہسپتال، شرقپور شریف اور 09 BHUs ہیں۔

(ب)THQ Hospital Sharqpur کی کل منظور شدہ 178 اسامیاں ہیں جن میں 130 فِل ہیں اور 48 اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں جلد ہی ضروری کاروائی کے بعد فِل کر دی جائیں گی۔

(ج)THQ Hospital Sharqpur کے Medical Superintendent, کے مطابق Secondary level کی تمام مشینری موجود ہے اور Functional ہے۔ Operation Theater, بھی فنکشنل ہے اور Gyne & Obs, Orthopedic, General Surgery بھی گورنمنٹ کے SOPs کے مطابق ہو رہی ہے۔

THQ ہسپتال شرقپور شریف میں Secondary level کی تمام سہولیات موجود ہیں اور مریضوں کو مہیا کی جا رہی ہیں جس میں Emergency Department, Gyne & Obs, Pediatric Department, General Surgery Department, Dermatology Department, Radiology Department, Ophthalomology Department, Medicine Department, Hepatitis Clinic and NCD clinic etc.

Dialysis centre کا PC-1 منظور ہو چکا ہے اور ضروری کاروائی کے بعد کام کرنا شروع کر دے گا۔ Eye Surgical Instruments بھی خریداری کے مراحل میں ہے اور Codal formalities کے بعد نصب ہو جائے گا۔

(د) حکومت کی ترجیحات کے مطابق THQ ہسپتال شرقپور شریف میں مریضوں کو تمام سہولیات موجود ہیں اور مہیا کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2019)

لاہور
22 اپریل 2019

محمد خان بھٹی
سیکرٹری